باب: 29

امام حفصؒ

(709 -??? AD)

امام حفصؒ کی کنیت ابو عمر ہے۔ آپ عراق کے شہر کوفہ میں تقریباً 90AH/709AD میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام سلیمان بن المغیرہ ہے۔ آپ کا خاندان کپڑے کی تجارت کرتا تھا۔ اس کی وجہ سے خود امام صاحب کا لقب۔۔"البزاز" پڑ گیا۔ لیکن آپ کی اصل شہرت قرآن کی قرأت کے سبب ہے۔

حفصؒ نے قرأت کی تعلیم امام عاصمؒ سے حاصل کی۔ امام عاصم کوفیؒ کی صاحبزادی حضرت حفصؒ کی اہلیہ تھیں۔ امام حفصؒ اپنے استاد امام عاصمؒ کی وفات کے بعد کوفہ سے بغداد منتقل ہو گئے۔ یہاں پر آپ نے درس و تدریس کا عام سلسلہ قائم کیا اور آپ کے لاتعداد شاگرد ہوئے۔ پھر آپ اپنے استاد کی قرأت کی ترویج و اشاعت کی خاطر مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ امام عاصمؒ کی قرأت کی روایت کی ترویج میں اگرچہ شعبہ بن عیاشؒ کا بھی حصہ تھا لیکن امام حفصؒ کی روایت کو زیادہ مستند خیال کیا گیا۔ چناں چہ قرآن کی طباعت اسی روایت کے مطابق ہونے لگی۔ اور آج تک بھی اسی متن کو مستند ترین تسلیم کیا جاتا ہے۔ تاریخی اعتبار سے امام حفصؒ کی راویت کا سلسلہ حسب ذیل ہے۔

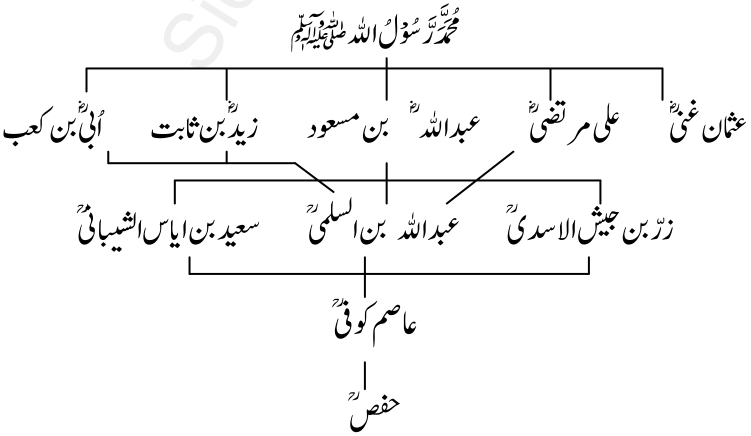

امام حفصؒ کی کوششوں سے جو سلسلہ ٔ قرأت منقول ہوتا چلا آیا ہے اسی کو قرآن مجید کے اُس نسخے کے متن متعین کرنے کے لیے امتخاب کیا گیا جو 1342AH/1924AD میں شاہ فواد کی سرپرستی میں قاہرہ میں شائع ہوا۔اب بھی اسی کو مستند خیال کیا جاتا ہے۔

پاکستان، ہندوستان اور اکثر اسلامی ممالک میں بھی عاصم کوفیؒ کی قرأت اور امام حفصؒ کی روایت زیادہ رائج ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ قریش کی زبان سے قریب تر ہے۔اسی لیے ہر جگہ قرآن کریم کے نسخے زیادہ تر اسی لحاظ سے طبع کیے جاتے ہیں۔

تیرا وجود الکتاب

لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالم آب وخاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرۂ ریگ کر دیا تو نے طلوع آفتاب

شوق ترا اگر نہ ہو، میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب وجستجو، عشق حضور واضطراب

(علامہ اقبالؒ)